مرغابی کا انڈہ کھانا حلال ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرغابی (WildDuck) کے انڈے کھانا شرعاً کیسا ہے؟ سائل: فیضان جاوید (فیصل آباد)

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرغابی (WildDuck) کے انڈے کھانا، جائز ہے، کیونکہ وہ حلال جانور ہے اور شریعت کا اصول ہے کہ جس جانور کا گوشت حلال ہو، اُس کا انڈہ بھی حلال ہوتا ہے، البتہ اگر انڈہ خون میں تبدیل ہو جائے، تو ناپاک ہونے کی بنا پر اس کا کھانا، جائز نہیں خواہ مرغابی کا ہو یا مرغی کا۔

مرغابی کے حلال ہونے سے متعلق علامہ علاؤالدین سمرقندی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 540ھ/1145ء) لکھتے ہیں:

"المستانس من الطیور کالدجاج والبط والاوز فیحل باجماع الامۃ"

ترجمہ: پالتو پرندے، جیسے مرغی، بطخ اور مرغابی باجماعِ امت حلال ہیں۔ (تحفۃ الفقھاء، جلد3، صفحہ65، مطبوعہ دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

یونہی "الفقہ الاسلامی وادلتہ" میں ہے۔ (الفقہ الاسلامی وادلتہ للزحیلی، جلد4، صفحہ2595، مطبوعہ دارالفکر، دمشق)

صدرالشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1367ھ/1947ء) لکھتے ہیں: "جو پرند حلال اُونچے اُڑتے ہیں، جیسے کبوتر، مینا، مرغابی، قاز، ان کی بیٹ پاک ہے۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ2، صفحہ391، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

جس جانور کا گوشت حلال ہو، اُس کا انڈہ بھی حلال ہوتا ہے، چنانچہ الموسوعۃ الفقھیۃ الکویتیۃ میں ہے:

"ھو حل أکل بیض ما یؤکل لحمہ من الحیوان"

ترجمہ: جس جانور کا گوشت کھانا حلال ہو، اُس کے انڈے کھانا بھی حلال ہے۔ (الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ، جلد8، صفحہ266، مطبوعہ دارالسلاسل، کویت)

اگر انڈہ خون میں تبدیل ہو جائے، تو ناپاک ہونے کی بنا پر اس کا کھانا، جائز نہیں، جیسا کہ ایک اور مقام پر ہے:

"اذا استحالت البیضۃ دما صارت نجسۃ"

ترجمہ: جب انڈا خون میں تبدیل ہو جائے، تو وہ ناپاک ہو جاتا ہے۔ (الموسوعۃ الفقہیۃ الکویتیۃ، جلد8، صفحہ267، مطبوعہ دارالسلاسل، کویت)

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں:

"حلال جانور کا کچا پکا انڈا سب حلال ہے، ہاں وہ کہ خون ہو جائے نجس و حرام ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد21، صفحہ667، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9432

تاریخ اجراء: 05صفر المظفر1447ھ/31جولائی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net